Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم منگل
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت ۱۵ پیسے
جلد ۶۳/۲۸ | ۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۹۴ھ ۱۶ شہادت ۱۳۵۳ھش ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۷۴ء | نمبر ۸۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ شہادت۔ جہلم سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۱۳ ماہِ شہادت بروز ہفتہ صبح ربوہ سے روانہ ہو کر اسی روز بخیرو عافیت جہلم پہنچ گئے تھے۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضور ایدہ اللہ نے اس عرصہ کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کو ربوہ میں امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔ نیز حضور کی زیرِ ہدایت اس عرصہ میں مسجد مبارک میں امام الصلوٰۃ کے فرائض محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد ادا کریں گے۔

ربوہ ۱۵ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت ناساز ہے احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔

نیز محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب تاحال بہت بیمار ہیں اور طبیعت ناساز چلی آرہی ہے احبابِ جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی خاص توجہ، درد اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے ۲۷ مارچ ۷۴ء بروز بدھ مسجد مبارک ربوہ میں خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ وحیدہ بیگم بنت محترم عبد الرحیم صاحب لون جہلم کا نکاح ہمراہ عزیز ناصر احمد صاحب ابن محترم چوہدری رحیم بخش صاحب مرحوم ٹوبہ ٹیک سنگھ بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔

(خاکسار مسعود احمد جہلمی ربوہ)

مربیانِ سلسلہ کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی ضروری ہدایت

مورخہ ۱۹ شہادت (اپریل) کو مجلس خدام الاحمدیہ کی سالانہ تربیتی کلاس ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس کی بابت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مربیان کے لئے یہ ہدایت جاری فرمائی ہے:-

"جماعتوں میں اور ضلعوں میں جو مبلغ مقیم ہیں انہیں میری طرف سے ہدایت بھجوائی جائے کہ وہ جماعتوں میں کلاس میں شامل ہونے کے لئے ضروری تحریک کریں تا ہر مجلس کی نمائندگی کلاس میں ہو سکے۔"

جملہ مربیان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس ہدایت پر عمل کر کے اپنی رپورٹ نظارت میں بھجواتے رہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میری نصیحت یہی ہے کہ جہانتک ہو سکے اپنے نفسوں کا بار بار مطالعہ کرو

خدا تعالیٰ ہی سے چاہو کہ وہ تمہیں بدیاں چھوڑنے اور نیکیاں بجا لانے کی توفیق دے

"نصرت اور تائید خدا تعالیٰ کے مقرب کا بہت بڑا نشان ہے۔ دوسرے یہ کہ ایسا شخص خزاں کے وقت آتا ہے اور بہار ہو جاتی ہے۔ وہ لوگ جو خدا کی طرف سے نہ ہوں اور اس قسم کی شیخیاں مارنے والے ہوں ان کی مثال ایسی ہے جیسے مردار پر بیٹھے ہوں مگر جو خدا تعالیٰ کے ساتھ ہے حیّ و قیوم خدا اس کے ساتھ ہے۔ وہ خود زندہ ہے اُسے زندہ کرے گا۔ وہ اپنے وعدوں کو جو اس سے کئے ہیں سچا کر دکھائے گا۔

میری نصیحت بار بار یہی ہے کہ جہاں تک ہو سکے اپنے نفسوں کا بار بار مطالعہ کرو۔ بدی کا چھوڑ دینا یہ بھی ایک نشان ہے اور خدا تعالیٰ سے ہی چاہو کہ وہ تمہیں توفیق دے۔ کیونکہ خَلَقَکُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ قویٰ بھی اس نے ہی پیدا کئے ہیں۔

پھر میں ایک اور نقص بھی دیکھتا ہوں بعض لوگ تھک جاتے ہیں میرے پاس ایسے خطوط آئے ہیں جن میں لکھنے والوں نے ظاہر کیا کہ ہم چار سال یا اتنے سال تک نماز پڑھتے رہے، دعائیں کرتے رہے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ایسے لوگوں کو میں مخنث سمجھتا ہوں تھکنا نہیں چاہیئے ؎

گر نباشد بدوست راہ بُردن
شرطِ عشق است در طلب مُردن

میں تو یہاں تک کہتا ہوں کہ اگر تیس چالیس برس گزر جاویں تب بھی تھکے نہیں اور باز نہ آوے خواہ جذبات بڑھتے ہی جاویں۔ اللہ تعالیٰ دعا کرنے والوں کو ضائع نہیں کرتا جب تضرع سے دعا کرتا ہے اور مصیبت میں مبتلا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ یہ شخص بچایا جاوے اور وہ بچایا جاتا ہے کیونکہ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ۔

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۲۹-۱۳۰)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل روزنامہ ربوہ

مؤرخہ ۱۷؍ شہادت ۱۳۵۲ ہش

تزکیۂ نفس اور اس کے حصول کا طریق

اسلام کی رُو سے انسان کی بحیثیت انسان تمام تر فلاح تزکیۂ نفس کے ساتھ وابستہ ہے۔ اور یہ امر جملہ مخلوقات میں انسان کے لئے مخصوص امتیاز اور شرف و بزرگی کا موجب ہے۔ اور اگر دیکھا جائے تو یہی وہ فرقان ہے جو تمام ذی روح مخلوق میں انسان کو ممیز و ممتاز کرنے والا ہے۔ انسان بفضل اللہ تعالیٰ اپنے نفس کا تزکیہ کرکے اس قابل بن سکتا ہے کہ فرشتے اُس سے مصافحہ کریں اور قربِ الٰہی میں ترقی کرکے وہ اس مقامِ رفیع تک جا پہنچے کہ اسے مکالمہ و مخاطبۂ الٰہیہ کا شرف نصیب ہو۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں تزکیۂ نفس کی اہمیت اور اس سے رُوگردانی کی انتہائی مضرت واضح کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝

ترجمہ:۔ جس نے اسے (یعنی اپنے نفس کو) پاک کیا تو (سمجھ لو کہ) اُس نے اپنے مقصود کو پالیا (برخلاف اس کے) جس نے اسے (مٹی میں) گاڑ دیا (سمجھ لو کہ) وہ نامراد ہوگیا۔

ہرچند کہ تزکیۂ نفس کے لئے مجاہدہ ضروری ہے اور بغیر مجاہدہ کے تزکیۂ نفس کا حصول ممکن نہیں ہوتا لیکن یہ بھی ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ کوئی شخص بھی محض اپنی کوشش اور جدوجہد کے نتیجہ میں اپنے نفس کا تزکیہ کرنے پر قادر نہیں ہو سکتا۔ اس کا اصل انحصار خدا تعالیٰ کے فضل پر ہوتا ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل شاملِ حال نہ ہو انسانی نفس کا تزکیہ ہو ہی نہیں سکتا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں انسانی نفس کا تزکیہ کرنے کو خاص اپنی ذات کی طرف منسوب کیا ہے اور جو لوگ خود اپنی ذاتی کوشش کی بناء پر بزعمِ خود اپنے آپ کو پاک قرار دیتے ہیں انہیں غلطی خوردہ ٹھہرایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ (النساء آیت ۵۰)

ترجمہ:۔ کیا تجھے اُن لوگوں کا حال معلوم ہے جو اپنے آپ کو پاک قرار دیتے ہیں (اُن کا یہ حق نہیں) بلکہ اللہ جسے پسند کرتا ہے اسکو پاک قرار دیتا ہے اور (ان پر) کھجور کی گٹھلی کی لکیر کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

یہی وجہ ہے اللہ تعالیٰ نے بطور خاص لوگوں کو یہ ہدایت فرمائی ہے کہ وہ اپنے آپ کو پاک قرار نہ دیں بلکہ مجاہدہ کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کا فضل طلب کرنے کو اپنا مستقل شعار بنائیں چنانچہ فرمایا:۔

فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝

(النجم آیت ۳۳)

ترجمہ:۔ اپنی جانوں کو پاک مت قرار دو متقیوں کو اللہ ہی خوب جانتا ہے۔

ان آیات سے یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ خدا تعالیٰ ہی ہے جو انسانی نفوس کا تزکیہ کرتا اور انہیں پاک قرار دیتا ہے۔ اس لئے ہر شخص کے واسطے جو یہ چاہتا ہے کہ اس کے نفس کا تزکیہ ہو ضروری ہے کہ وہ مجاہدہ کے ساتھ ساتھ دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا فضل طلب کرتا رہے۔ البتہ اللہ تعالیٰ نے مجاہدہ اور دعا کے علاوہ انسانوں کے لئے ایک ذریعہ اور ایسا مقرر کیا ہے کہ جسے اختیار کرکے لوگ تزکیۂ نفس کی نعمت سے حسب استعداد بسہولت اور بعجلت فیضیاب ہو سکتے ہیں۔ اور وہ ذریعہ یہ ہے کہ وہ اپنے ماموروں، مرسلوں، خلفاء، اولیاء اور دیگر مقربین کو جنہیں وہ اصلاحِ خلق کی غرض سے دُنیا میں بھیجتا ہے اپنی جناب سے ایک خاص قوتِ قدسی سے مزیّن کرتا ہے جس کے زیرِ اثر ان سے اخلاص و مودّت اور محبّت و عقیدت کا تعلق پکڑنے اور ان کی تریاقی صحبت سے فیضیاب ہونے والوں کا از خود تزکیہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ چونکہ نبیوں کے سردار افضل الرسل حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسی سب نبیوں سے بڑھی ہوئی تھی اس لئے آپ کی صحبت سے فیض پانے والے تزکیۂ نفوس میں جس بلند مقام پر پہنچے اس کی مثال دیگر انبیاء کے متبعین میں نہیں ملتی۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں آپ کی انقلاب انگیز خداداد قوتِ قدسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ (الجمعۃ آیت ۳)

ترجمہ:۔ وہی خدا ہے جس نے ایک اَن پڑھ قوم کی طرف اُسی میں سے ایک شخص کو رسول بنا کر بھیجا جو اُن کو خدا کے احکام سُناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے گو وہ اس سے پہلے بڑی بھول میں تھے۔

اس سے ظاہر ہے کہ مجاہدہ اور دعا کے بعد تزکیۂ نفس کا تیسرا اہم ذریعہ صحبتِ صادقین ہے۔ صحبتِ صادقین کے نتیجہ میں بسا اوقات مجاہدہ کی کٹھن منزلیں چشمِ زدن میں طے ہو جاتی ہیں اور انسان تزکیۂ نفس کی ایسی منزل پر جا پہنچتا ہے جس پر مجرد مجاہدہ کے نتیجہ میں پہنچنا اسکے لئے ممکن نہ ہوتا۔ جہاں تزکیۂ نفس کے لئے مجاہدہ کرنیوالے کی دُعا کو قبول کرکے اللہ تعالیٰ اس پر رجوع برحمت ہوتا اور اس کا تزکیہ کر دیتا ہے وہاں اہل اللہ کی صحبت کے نتیجہ میں ان کی قوتِ قدسیہ کے زیرِ اثر اسکے نفس کا تزکیہ آسان ہو جاتا ہے اور بعض اوقات خدائی منشاء کے تحت ایک نگاہ ہی مجاہدہ کرنیوالے کی کایا پلٹ کر رکھ دیتی ہے۔ صحبتِ صادقین کے نتیجہ میں انسان کو وہ وقت اصفی جلد تر میسر آجاتا ہے جو برسوں کی ریاضت اور گریہ و زاری کے باوجود بھی بہت سوں کو میسّر نہیں آتا۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:۔

"(اللہ تعالیٰ) ایک منٹ میں کچھ کا کچھ کر دیتا ہے ؎

نومید ہم مباش کہ رندان بادہ نوش

ناگاہ بیک خروش بمنزل رسیدہ اند"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۸۱)

پس تزکیۂ نفس جس پر نجات کا مدار ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع کی شرط کے ساتھ مجاہدہ، دعا اور صحبتِ صادقین کے ذریعہ میسر آتا ہے۔ یہی وجہ ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"تزکیۂ نفس بڑا مشکل مرحلہ ہے اور مدار نجات تزکیۂ نفس پر موقوف ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا اور تزکیۂ نفس بجز فضلِ خدا میسر نہیں آسکتا۔ یہ خدا تعالیٰ کا اٹل قانون ہے لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا اور اس کا قانون جو جذبِ فضل کے واسطے ہمیشہ سے مقرر ہے یہی ہے کہ اتباعِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جاوے مگر دُنیا میں ہزاروں ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم بھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتے ہیں، نیک اعمال بجا لاتے ہیں، بد اعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ اصل میں ان کا مدعا یہ ہوتا ہے کہ ان کو اتباعِ رسول کی ضرورت نہیں۔ مگر یاد رکھو یہ بڑی غلطی ہے۔ اور یہ بھی شیطان کا ایک بڑا دھوکہ ہے کہ ایسا خیال دلوں میں پیدا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود اپنے کلامِ پاک میں تزکیہ اور محبتِ الٰہی کو مشروط باتباعِ رسول رکھا ہے تو کون ہے کہ وہ دعویٰ کر سکے کہ میں خود بخود ہی اپنی طاقت سے پاک ہو سکتا ہوں۔ سچّا یقین اور کامل معرفت سے پُر ایمان ہرگز ہرگز میسر نہیں آسکتا جب تک انبیاء کی سچّی فرمانبرداری اور محبّت اختیار نہ کی جاوے۔ گناہ سوز ایمان اور خدا کو دکھا دینے والا یقین بجز اقتداری اور غیب پر مشتمل زبردست پیشگوئیوں کے جو انسانی طاقت اور وہم و گمان سے بالاتر ہوں ہرگز ہرگز میسر نہیں آسکتا۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۲۹۱، ۲۹۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محترم عبدالجلیل صاحب عشرت ایم اے لاہور

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنی وفات کے قریب حضرت عمرؓ کو اپنا جانشین مقرر کرنے کے متعلق چند اکابر صحابہؓ سے مشورہ کیا۔ سب سے پہلے حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کو بلایا۔ انہوں نے کہا "عمرؓ کی قابلیت میں کسے کلام ہے۔ صرف یہ بات ہے کہ اُن کی طبیعت میں سختی ہے"۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا۔ عمرؓ کی طبیعت کی سختی کا سبب یہ تھا کہ میں نرم مزاج رکھتا تھا۔ جن معاملات میں میں نرم رویہ رکھتا تھا عمر ان میں سخت ہوتے تھے اور جن امور میں میں سخت ہوتا تھا وہ ان کے متعلق نرمی کی طرف مائل ہوتے تھے۔ جب کام انہی پر آ پڑے گا تو وہ خود بخود نرم ہو جائیں گے" پھر حضرت عثمانؓ کو بلایا۔ انہوں نے کہا "عمر جیسا انسان ہم میں نہیں۔ اُن کا باطن ظاہر سے بھی اچھا ہے"۔ اسی طرح دوسرے صحابہؓ نے بھی حضرت عمرؓ کے حق میں رائے دی۔ البتہ حضرت طلحہؓ نے حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں عرض کی کہ آپ عمرؓ کو اپنا جانشین بنانا چاہتے ہیں۔ آپ کی موجودگی میں عمرؓ کا ہم لوگوں کے ساتھ کیا برتاؤ تھا۔ اب وہ خود خلیفہ ہوں گے تو خدا جانے کیا رویہ اختیار کریں۔ آپ خدا کے پاس جاتے ہیں۔ سوچ لیجئے خدا کو کیا جواب دیں گے" حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا "میں خدا سے کہوں گا کہ میں نے تیرے بندوں میں سے اس کو چنا جو ان سب میں بہترین تھا"۔ مرض الموت میں حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ کو بلایا۔ چند نصائح فرمائیں جب حضرت عمرؓ چلے گئے تو حضرت ابوبکرؓ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور بارگاہ ایزدی میں عرض کی کہ "اے اللہ میری غرض ایسے کرنے سے صرف مسلمانوں کی خیرخواہی ہے مجھے ان میں فتنہ کا ڈر تھا اس لئے میں نے ان کے بارہ میں وہ کام کیا جسے تو بہتر طور پر جانتا ہے میں نے بہت غور کرنے کے بعد لوگوں میں بہترین سب سے زیادہ طاقتور اور لوگوں کی بھلائی کے لئے سب سے زیادہ کوشاں رہنے والے انسان کو ان پر مقرر کیا ہے میری موت اب قریب ہے اس لئے تو ہی میرے بعد مسلمانوں کا نگران بن۔ وہ تیرے بندے ہیں۔ ان کی پیشانیاں تیرے ہاتھ میں ہیں اے اللہ ان کے والیوں کی اصلاح کر۔ عمرؓ کو خلفائے راشدین میں سے بنا اور مسلمانوں کو اس کا معاون اور مددگار بنا دے"

بعد میں تاریخ نے بتا دیا کہ حضرت ابوبکرؓ کی یہ دعا قبول ہوئی۔ اور ثابت ہو گیا کہ حضرت ابوبکرؓ کی طرف سے یہ نامزدگی درحقیقت خدائی انتخاب تھا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سیرت کے گوناگوں پہلو ہیں اور حیرت ہوتی ہے کہ ایک ہی وجود میں کتنے محاسن و محامد جمع ہو گئے تھے۔ آپ جہاں حق کی حمایت میں ایک ننگی تلوار تھے وہاں غریبوں اور مظلوموں کے حق میں نہایت رحمدل اور شفیق واقع ہوئے تھے۔ آپ بہادر نڈر۔ دنیا کے لذائذ سے مجتنب سادگی پسند۔ منکسر المزاج۔ صابر و شاکر۔ عالم و فاضل۔ فقیہ۔ فتح نصیب جرنیل عظیم الشان مدبر و سیاستدان۔ صائب الرائے۔ بے حد عادل حکمران اور ہر قول و فعل میں اپنے آقا و مطاع حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر چلنے والے تھے

اسلام لانے سے پہلے ہی آپ شراب اور دوسری لغویات سے متنفر تھے آغاز شباب میں ان شریفانہ مشاغل میں مشغول ہوئے جو شرفائے عرب کا دستور تھے۔ یعنی پہلوانی۔ سپہ گری۔ شہسواری۔ شاعری وغیرہ عکاظ کے میلوں میں دنگل میں کشتی لڑا کرتے تھے اور اس میں اپنے کمال فن کا مظاہرہ کرتے تھے۔ شہ سواری میں کمال حاصل تھا گھوڑے پر ہمیشہ اُچھل کر سوار ہوتے تھے۔ رکاب میں پاؤں نہ رکھتے تھے۔ شاعری و سخن فہمی کا بہت عمدہ مذاق تھا۔ اس زمانہ میں لکھنا پڑھنا بہت کم لوگوں کو آتا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت قریش میں ۱۷ آدمی ایسے تھے جو لکھنا جانتے تھے۔ ان میں ایک عمر بن خطاب تھے۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے بعد آپ نے خدمت دین۔ دلیری اور فداکاری کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ جب آپ نے اسلام قبول کیا تو آپ کی دلیری کی وجہ سے مسلمان کعبہ میں نماز پڑھنے لگے جب آپ ہجرت کرنے لگے۔ تو قریش کو مخاطب کر کے فرمایا۔ "میں ہجرت کرتا ہوں۔ جس کو منظور ہو کہ اس کی ماں اس پر نوحہ کرے وہ اس وادی میں آ کر مجھ کو روکے" لیکن کسی کو روکنے کی جرأت نہ ہوئی غزوۂ تبوک میں جب تنگی و عسرت کا زمانہ تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے مال طلب فرمایا حضرت عمرؓ اپنا آدھا مال لے کر بارگاہ نبوی میں حاضر ہو گئے۔

حضرت عمرؓ کی سیرت کا نمایاں پہلو آپ کی سادہ زندگی اور دنیا کی لذات سے اجتناب ہے۔ جب آپ خلیفہ ہوئے تو کافی عرصہ تک بیت المال سے کوئی گذارہ نہ لیا۔ لیکن جب تنگی کے دن آنے شروع ہوئے۔ تو بعض صحابہؓ سے مشورہ کیا کہ انہیں بیت المال سے کتنی رقم لینی چاہیئے۔ حضرت عثمانؓ اور حضرت سعید بن زیدؓ نے عرض کی کہ آپ کے لئے کیا روک ٹوک ہو سکتی ہے۔ آپ جتنا مال چاہیں لے لیجئے" حضرت علیؓ نے عرض کی کہ آپ صرف اتنا گذارہ لیں جو آپ اور آپ کے متعلقین کی خوراک اور لباس وغیرہ کے لئے کافی ہو" حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ کی رائے سے اتفاق کیا اور صرف تھوڑا سا گذارہ لینا پسند فرمایا۔ بعد میں جب تمام لوگوں کے روزینے مقرر ہوئے تو اصحاب بدر کے ساتھ آپ کے لئے بھی ۵ ہزار درہم سالانہ مقرر ہوئے آپ کی حالت یہ تھی کہ آپ جو کپڑا پہنتے تھے جب تک پھٹ نہ جاتا۔ استعمال کرتے آپ کی قمیص میں تین تین پیوند اوپر تلے لگے ہوتے۔ قحط کے ایام میں آپ کے لباس میں سولہ پیوند دیکھے گئے۔ ایک دفعہ آپ نماز کے وقت ذرا دیر سے مسجد میں پہنچے۔ جب آئے تو منبر پر چڑھ کے اور فرمایا "میں اپنی قمیص میں پیوند لگانے میں مصروف تھا۔ کیونکہ میرے پاس دوسری قمیص نہیں" قحط کے ایام میں کوئی لذیذ چیز نہ کھائی۔ نہ شہد چکھا نہ گوشت اور گھی۔ آپ مسجد میں فرش خاک پر بھی پڑے رہتے۔ جنگ قادسیہ کے ایام میں اکیلے مدینہ سے دور نکل جاتے تاکہ جنگ کے متعلق پیغام رساں کوئی خبر لائے تو اس سے پہلے سنیں۔ چنانچہ فتح کی خبر لانے والا پیغام رساں اونٹنی پر سوار آیا۔ حضرت عمرؓ اس کی اونٹنی کے ساتھ بھاگتے بھاگتے مدینہ کی طرف آئے اور اس سے قادسیہ کی جنگ اور فتح کا حال سنتے رہے۔ جب مدینہ میں لوگوں نے آپ کو یا امیرالمومنین کہہ کر خطاب کیا تو پیغام رساں کو معلوم ہوا کہ وہ خلیفۂ وقت سے مخاطب تھا وہ معذرت کے انداز میں اونٹنی سے نیچے اترنے لگا۔ آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں۔ تم باتیں سناتے رہو۔ چنانچہ اسی طرح گھر تک تشریف لائے۔

جب آپ نے صلحنامہ پر دستخط کرنے کے لئے بیت المقدس کا سفر کیا تو نہایت سادگی سے چند انصار و مہاجرین کے ساتھ گھوڑے پر سفر کیا۔ اسلامی فوج کے افسر یزید بن ابی سفیان اور خالد بن ولید وغیرہ حضرت عمرؓ کے استقبال کے لئے جابیہ آئے ہوئے تھے۔ حضرت عمرؓ وہاں پہنچے تو دیکھا کہ ان افسروں نے حریر و دیبا کے کپڑے پہنے ہوئے تھے حضرت عمرؓ کو غصہ آیا۔ گھوڑے سے اترے۔ اور سنگریزے اٹھا کر ان کی طرف پھینکے اور فرمایا۔ تم نے یہ عجمی عادتیں اتنی جلدی اختیار کر لیں۔ انہوں نے عرض کی کہ لباس کے نیچے ہتھیار ہیں فرمایا۔ پھر کچھ مضائقہ نہیں۔

جب معاہدہ کی تکمیل کے بعد حضرت عمرؓ بیت المقدس کی طرف چلے تو دیکھا کہ سواری والا گھوڑا رک رک کر چلتا ہے۔ کیونکہ اس کے سُم گھس چکے تھے اس پر سے اتر پڑے۔ لوگوں نے ترکی نسل کا ایک گھوڑا پیش کیا۔ وہ بہت تیز طرار تھا۔ چالاکی دکھانے لگا۔ آپ نے فرمایا کمبخت یہ غرور کی چال ہے مجھے پسند نہیں اور یہ کہہ کر نیچے اتر آئے اور پیادہ بیت المقدس پہنچے۔ وہاں پہنچے تو سالار لشکر حضرت ابوعبیدہ بن جراح اور دوسرے سردار استقبال کو آئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُن کو حضرت عمرؓ کا لباس اور سادہ سروسامان دیکھ کر شرم سی آئی اور سوچا کہ عیسائی کیا کہیں گے۔ چنانچہ انہوں نے عرض کی کہ "ترکی گھوڑا اور قیمتی پوشاک حاضر ہے۔" حضرت عمرؓ نے فرمایا "خدا نے ہم کو جو عزت دی ہے وہ اسلام کی عزت ہے اور ہمارے لئے یہی بس ہے۔"

شام کے دوسرے سفر میں جب آپ شام کے قریب پہنچے تو آپ اپنے غلام اسلم کے اونٹ پر سوار تھے۔ لوگ پہلے اسلم کی طرف توجہ کرتے! وہ آپؓ کی طرف اشارہ کرتا۔ لوگوں کو تعجب ہوتا تھا اور آپس میں سرگوشیاں کرتے تھے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا یہ لوگ عجمی شان و شوکت ڈھونڈ رہے ہیں وہ یہاں کہاں؟

آپ پسند فرماتے تھے کہ آپ کے عمّال آپ ہی کی طرح کی سادہ زندگی بسر کریں۔ عامل کے تقرر سے پہلے عہد لیتے تھے کہ باریک کپڑے نہ پہنوں گا، حاجت مندوں کے لئے اپنے گھر کے دروازہ کو کھلا رکھوں گا ڈیوڑھی پر دربان کوئی نہ ہوگا۔ آپ کا طریق تھا کہ جب آپ کسی کو عامل بناتے تو تقرر سے پہلے اس کے اموال اور جائداد کا جائزہ لیتے اگر بعد میں اس میں غیر معمولی زیادتی ہوتی تو زائد مال کی ضبطی کا حکم دیتے یا اس میں سے کچھ حصہ ضبط کر لیتے۔

حضرت عمرؓ نے عتبہ بن ابوسفیان کو کنانہ کا حاکم بنایا بعد میں وہ مدینہ آئے تو ان کے پاس کافی مال تھا حضرت عمرؓ نے پوچھا تم نے یہ مال کہاں سے حاصل کیا۔ انہوں نے کہا میں اپنے ساتھ کچھ مال لے گیا تھا اس سے میں نے تجارت کر کے یہ مال حاصل کیا ہے۔ آپؓ نے فرمایا عامل ہونے کی وجہ سے تمہیں اختیار نہ تھا کہ تم تجارت کرتے چنانچہ ان کا زائد مال لے کر بیت المال میں داخل کرا دیا۔

حضرت عیاضؓ بن غنم عاملِ مصر کے متعلق رپورٹ ملی کہ وہ باریک لباس پہنتے ہیں اور ان کے دروازوں پر دربان مقرر ہیں۔ حضرت محمد بن مسلمہ کے ذریعہ تحقیق پر یہ رپورٹ درست ثابت ہوئی تو حضرت عیاضؓ کو طلب فرمایا اُن کو کمبل کا کُرتہ پہنایا۔ بکریوں کا گلّہ دیا اور فرمایا جنگل میں جا کر ان کو چراؤ۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ بعد میں ان کے متعلق کبھی کوئی شکایت نہ آئی۔

حضرت سعدؓ بن وقاص (فاتح ایران) والیٔ کوفہ کے متعلق شکایت ملی کہ انہوں نے محل بنوایا ہے اور اس میں ڈیوڑھی رکھی ہے حضرت عمرؓ نے تحقیقات کروائی اور حکم دیا کہ ڈیوڑھی کو آگ لگا دی جائے چنانچہ آگ لگا دی گئی اور حضرت سعدؓ دیکھا کئے۔

اپنے گھر والوں کے ساتھ بھی حضرت عمرؓ کے سلوک کا یہی معیار تھا۔ ایک دفعہ آپ کی زوجہ محترمہ حضرت اُمّ کلثومؓ نے قیصرِ روم کی بیوی کو عطر کی چند شیشیاں بطور تحفہ بھیجیں۔ قیصر کی بیوی نے ان شیشیوں کو جواہرات سے بھر کر بھیجا۔ جب حضرت عمرؓ کو اس کا علم ہوا تو آپ نے تمام جواہرات بیت المال میں جمع کرا دئے۔ لوگوں نے عرض کی کہ یہ ملکۂ روم کا ہدیہ ہے جو نہ آپ کے زیرِ فرمان ہے اور نہ اس کے مال کا آپ سے کچھ تعلق ہے فرمایا "قاصد مسلمانوں کا تھا اور اس کے اخراجات بیت المال سے دیئے گئے تھے۔"

بلکہ اپنی ذات کے متعلق بھی بے حد محتاط تھے۔ ایک دفعہ آپ بیمار ہو گئے۔ طبیب نے علاج کے طور پر شہد تجویز کیا بیت المال میں شہد موجود تھا لیکن حضرت عمرؓ نے خود لینا گوارا نہ فرمایا۔ مسجدِ نبوی میں تشریف لائے۔ صحابہؓ سے کہا "اگر آپ اجازت دیں تو بیت المال سے تھوڑا سا شہد بیماری میں استعمال کے لئے لے لوں۔"

آپ کی خاکساری اور رعایا پروری کی یہ حالت تھی کہ کاندھے پر مشک رکھ کر بیوہ عورتوں کا پانی بھرتے تھے۔ مجاہدین کی بیویوں کا سودا سلف لا دیتے تھے۔ ان کے ہاں خط پہنچاتے تھے اور پھر ان کے دروازہ کی چوکھٹ پر بیٹھ کر خط لکھ دیتے۔ صدقہ کے اُونٹوں پر خود تیل ملتے تھے۔ ایک دن ایسا کر رہے تھے کسی نے کہا کہ غلام سے یہ کام کروا لیا ہوتا۔ فرمایا مجھ سے بڑھ کر غلام کون ہے۔ اگر مدینہ کے قریب کوئی قافلہ آکر ٹھہرتا تو خود وہاں جا کر اس کی حفاظت کے لئے پہرا دیتے۔

ایک رات اپنے غلام اسلم کو ساتھ لے کر مدینہ سے تین میل کے فاصلہ پر مقام صرار میں پہنچے۔ دیکھا کہ ایک خیمہ میں ایک بڑھیا کچھ پکا رہی ہے اور چند بچے پاس رو رہے ہیں۔ آپ نے بڑھیا سے حال دریافت کیا۔ بڑھیا نے کہا۔ کچھ نہیں۔ بچوں کو بہلانے کے لئے پانی آگ پر چڑھا رکھا ہے۔ حضرت عمرؓ بہت متاثر ہوئے اور اپنے غلام کو ساتھ لے کر مدینہ تشریف لائے۔ بیت المال سے ضروری چیزیں لیں اور اپنے کندھے پر رکھ کر چل پڑے۔ اسلم نے عرض کی کہ میں اُٹھا لیتا ہوں۔ فرمایا "قیامت کے دن کیا تو میرا بوجھ اُٹھائے گا؟" بڑھیا کے سامنے سامان لا رکھا۔ چولہا پھونکنے لگے۔ بچے جب کھانا کھا چکے تو آپ نے فرمایا "کل مدینہ آنا خلیفہ تمہارا کچھ وظیفہ مقرر کر دے گا۔"

آپ کے عدل و انصاف کا یہ عالم تھا کہ جب آپ کے جگر گوشہ ابوشحمہ سے ارتکاب جرم شرعی ہوا تو اس کو اسّی دُرّوں کی سزا دلائی جس سے وہ فوت ہو گئے۔

ایک عیسائی بادشاہ جبلہ مسلمان ہو کر مکّہ میں آیا۔ طواف کے دوران اس کے دھکے سے ایک مسلمان کے گھٹنے پر چوٹ آ گئی۔ اس مسلمان نے حضرت عمرؓ سے شکایت کی۔ آپ نے جبلہ سے فرمایا معافی مانگو یا اپنا گھٹنا زخمی کراؤ۔ وہ ناراض ہو گیا اور وہاں سے بھاگ گیا۔

ایک دفعہ حضرت عمروؓ بن العاص (فاتحِ مصر) کے بیٹے نے ایک قبطی کو بلاوجہ مارا تو آپ نے خود اس قبطی کے ہاتھ سے حضرت عمروؓ بن العاص کے لڑکے کو مجمع عام میں سزا دلائی اور عمروؓ بن العاص اور ان کے بیٹے کو مخاطب کر کے فرمایا "تم لوگوں نے آدمی کو کب سے غلام بنا لیا ہے ان کی ماؤں نے تو اُن کو آزاد جنا تھا۔"

علم و فضل میں حضرت عمرؓ کا پایہ بہت بلند ہے۔ علمِ فقہ کی بنیاد آپ نے ہی ڈالی حضرت عمرؓ سے فقہ کے جو مسائل منقول ہیں ان کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے ان میں سے تقریباً ایک ہزار ایسے ہیں جو فقہ کے اہم مسائل ہیں اور ان تمام مسائل میں ائمہ اربعہ نے حضرت عمرؓ کی تقلید کی۔ آپ قرآن کریم کے بہت بڑے عالم اور محدّث تھے۔ حضرت عبداللہؓ بن مسعود جو خود بہت بڑے فاضل تھے فرماتے ہیں کہ اگر تمام عرب کا علم ایک پلّہ میں رکھا جائے اور عمرؓ کا علم دوسرے پلّہ میں تو عمرؓ کا پلّہ بھاری رہیگا

(باقی)

شعبہ اطفال کی طرف توجہ دیجئے

شعبہ اطفال الاحمدیہ مجلس خدام الاحمدیہ کے شعبہ جات میں سے ایک نہایت اہم شعبہ ہے قائدین مجالس اور ناظمین، مربیان اطفال الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اِس شعبہ کے کاموں کی طرف خاص توجہ دیں:۔

(۱) **ماہانہ رپورٹ**:۔ ہر مجلس کی طرف سے کارگزاری کی ماہانہ رپورٹ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک آجانی چاہیئے۔ رپورٹ کے لئے فارم مقرر ہے مرکز سے یہ فارم منگوا کر رپورٹ باقاعدگی سے بھجوایا کریں۔

(۲) **سالانہ مرکزی امتحانات**:۔ اطفال کے لئے ہر سال چار مرکزی امتحانات منعقد ہوتے ہیں۔ یعنی ستارہ اطفال۔ ہلال اطفال۔ قمر اطفال اور بدر اطفال۔ امسال یہ امتحانات مورخہ ۳۱ مئی بروز جمعۃ المبارک منعقد ہو رہے ہیں تمام اطفال کی کسی نہ کسی امتحان میں شمولیت ضروری ہے اس لئے ابھی سے تیاری شروع کروا دینی چاہیئے۔

(۳) صف اوّل (۱۳ سے ۱۵ سال) اور صف دوم (۷ سے ۱۲ سال) کی تعداد سے مرکز کو جلد از جلد آگاہ کریں۔ نیز ۱۳ سے ۱۵ سال کے اطفال کے لئے ضروری ہے کہ وہ سائیکل سواری سیکھیں اور لمبا سفر کرنے کی کوشش کریں۔

(۴) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق ہر طفل کو کتابچہ "یاد رکھنے کی باتیں" اور سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرائیں اور مکمل شنکر ایسے اطفال کے نام مرکز میں ارسال کریں تا کہ ان کو سندِ خوشنودی دی جائے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دُعا

- چوہدری شیر محمد صاحب بھٹہ ایک سال سے متواتر بیمار چلے آرہے ہیں اور چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔
- شیخ عبداللطیف خان صاحب زعیم انصار اللہ و سیکرٹری امور عامہ اسلام آباد پر دل کا حملہ ہؤا ہے ڈاکٹروں نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔
- چوہدری محمد اکرام صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ کوٹ عبدالمالک کو ایک کُتّے نے کاٹ کھایا ہے۔

احباب اِن سب کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان امداد خدمت درویشاں فنڈ

ماہ جنوری ۱۹۷۴ء میں جن اصحاب نے امداد درویشاں کے لئے جو عطیہ جات دیئے ہیں۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی کو قبول فرمائے۔ اور اپنے حضور سے انہیں اس کی بہترین جزاء بخشے۔

(ناظر خدمت درویشاں)

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا ربوہ	۱۰۰ — ۰۰	روپے
" مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ "	۱۰ — ۰۰	"
محترم مولوی بشیر احمد صاحب شمس کوارٹرز تحریک جدید "	۱۰ — ۰۰	"
" سید اقبال حسین صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر دارالصدر جنوبی "	۲ — ۰۰	"
" محمد صالح صاحب زاہد جامعہ احمدیہ "	۱۰ — ۰۰	"
" ملک عبدالوہاب صاحب دارالرحمت غربی "	۸ — ۰۰	"
" چوہدری انیس احمد صاحب ایم اے ابن چوہدری ظہور احمد صاحب دارالصدر شرقی "	۱۵ — ۰۰	"
" منیر احمد صاحب سیکرٹری مال دارالیمن "	۵ — ۰۰	"
" عبدالسلام صاحب بھٹی دارالصدر شمالی "	۵ — ۰۰	"
" سردار ڈاکٹر حمید احمد صاحب " " "	۱۰ — ۰۰	"
" صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب "	۵ — ۰۰	"
" سید محمد حسین شاہ صاحب دارالرحمت شرقی "	۵ — ۰۰	"
" عبدالباسط صاحب دارالصدر شمالی "	۵ — ۰۰	"
" بشیر احمد صاحب " " "	۱ — ۰۰	"
" قریشی محمد شفیع صاحب دارالرحمت شرقی "	۱۰ — ۰۰	"
محترمہ اہلیہ نذیر احمد صاحب سولنگی " وسطی "	۵ — ۰۰	"
محترم بریگیڈیئر اقبال شمیم صاحب " "	۳۰ — ۰۰	"
" ایک صاحب بذریعہ وکالت مال ثانی تحریک جدید "	۵۰ — ۰۰	"
" سعید احمد صاحب لندن انگلستان معرفت صوفی محمد ابراہیم صاحب "	۴۰ — ۰۰	"
" آغا محمد عبداللہ خان صاحب - کراچی	۳ — ۰۰	"
" ڈپٹی محمد حسین صاحب - "	۱۵ — ۰۰	"
" عبدالحی مصباح الدین صاحب - "	۲ — ۰۰	"
محترمہ خالدہ سعید صاحبہ - "	۲۰ — ۰۰	"
محترم چوہدری عبدالحفیظ صاحب چنگا بنگیال "	۵ — ۰۰	"
" " عبدالوہاب صاحب "	۱۰ — ۰۰	"
محترمہ بیگم صاحبہ تاثیر احمدی صاحب "	۵۰ — ۰۰	"
محترم سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب "	۲۰ — ۰۰	"
" عارف افتخار صاحب پسر شاہین افتخار صاحب "	۲۰ — ۰۰	"
محترمہ امۃ الباری نعیم صاحبہ "	۲۵ — ۰۰	"
محترم شیخ مبشر احمد صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۵ — ۰۰	"
" ماسٹر محمد ابراہیم صاحب دہلی گیٹ "	۶ — ۰۰	"
" راجہ غالب احمد صاحب کینال پارک "	۵۰ — ۰۰	"
" چوہدری عبدالستار صاحب سمن آباد "	۱ — ۰۰	"
محترمہ بیگم ملک منظور احمد صاحب ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنر سمن آباد لاہور	۵۰ — ۰۰	"
محترم چوہدری نور دین صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۳۰ — ۰۰	"
" غلام رسول صاحب دارالحمد "	۲۵ — ۰۰	"
محترمہ امۃ الرحمٰن بشریٰ صاحبہ اہلیہ صاحبہ مولوی غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم۔ گوجرانوالہ۔	۵ — ۰۰	"
محترم محمد اکرم صاحب محاسب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ	۱۴۷ — ۰۰	"
محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ۔	۴۸ — ۸۸	"

(باقی)

قرآن کریم اور "انصار اللہ"

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ۔ (نساء ۸۳) وہ قرآن پر غور کیوں نہیں کرتے

کیا آپ قرآن کریم پر تدبر کرتے ہیں؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مرتبہ یکّہ میں قادیان سے بٹالہ تک جو ۱۱ میل کا فاصلہ ہے) سفر کیا اور اس دوران سارا وقت آپ قرآن مجید کے ایک مقام پر ہی غور فرماتے رہے۔

قرآن کریم کا ترجمہ سیکھے بغیر اس حکم الٰہی پر عمل نہیں ہوسکتا۔ آپ انصار اللہ مرکزیہ کے سہ ماہی امتحانوں میں شریک ہوکر اس پر عمل پیرا ہوسکتے ہیں۔

(قیادت تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

خالی آسامیاں

سٹیٹ بنک آف پاکستان، لاہور میں

ایسے ٹائپسٹوں کی ضرورت ہے جو کم از کم میٹرک پاس ہوں۔ پنجاب اور فیڈرل ایریا اسلام آباد کا ڈومی سائل سرٹیفکیٹ رکھتے ہوں۔ ٹائپ کی سپیڈ ۴۰ الفاظ کم از کم اور شارٹ ہینڈ جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ عمر انڈر گریجویٹ ۱۸ تا ۲۲ سال اور گریجویٹ کے لئے ۱۸ تا ۲۵ سال۔

تنخواہ:- ۲۶۰ - ۱۸ - ۳۶۸ - E/B - ۲۲ - ۵۶۶ اس کے علاوہ ہاؤس۔ لوکل۔ سواری اور سپیشل الاؤنس ہیں اور مہنگائی الاؤنس بھی ملے گا۔

مجوزہ فارم درخواست کسی سٹیٹ بنک کے دفتر سے -/۱ روپیہ قیمت پر مل سکتا ہے یا -/۱ روپیہ کا پوسٹل آرڈر کے ساتھ جوابی ٹکٹ والے لفافے کے ساتھ مقررہ فارم بھیجیں۔ مینجر سٹیٹ بنک آف پاکستان کو مکمل درخواست ۲۲ ؍اپریل ۱۹۷۴ء تک پہنچنی ضروری ہے۔ سپیڈ ٹسٹ بھی لیا جائیگا۔ جس کا بعد میں اعلان ہوگا۔ غیر مکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائیگا۔ شہریت اور تعلیمی سرٹیفکیٹ مصدقہ درخواست کے ساتھ بھجوائیں۔ سرکاری۔ نیم سرکاری اداروں میں کام کرنے والے ان اداروں کی وساطت سے درخواستیں بھجوائیں۔ مزید تفصیلات۔ کوائف و مراعات اور الاؤنس وغیرہ کے متعلق کے پاکستان ٹائمز ۶ ؍اپریل ۱۹۷۴ء صفحہ ۲ کالم ۷، ۸ ملاحظہ فرمائیں۔

(پاکستان ٹائمز مورخہ ۶ ؍اپریل ۱۹۷۴ء)

(ناظر تعلیم)

درخواستِ دعا

مکرم و محترم حکیم روشن دین صاحب چک ۹۶ گ۔ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور ایک عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ کچھ دنوں سے بیماری نے نازک صورت اختیار کر لی ہے۔ جس کے باعث انتہائی کمزوری ہو جانے سے ہر وقت غنودگی طاری رہتی ہے۔ حکیم صاحب موصوف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور نہایت مخلص بزرگ ہیں۔ لہٰذا خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و دیگر مخلصین سلسلہ سے درخواست ہے کہ حکیم صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(محمد یوسف ۱۴/۱۲ (یوسف کاٹیج)
محلہ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

جانوروں کے اپھارہ کا موسم زوروں پر ہے

اکسیر اپھارہ کا سٹاک

ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب فی پیکٹ -/۱ روپیہ درجن یا زیادہ پر ۲۵% کمیشن۔ دو درجن سے زائد مال پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون نمبر ۶۰۶، ۶۰۷

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ ہر ماہ کی رپورٹ کارگزاری مرکز میں باقاعدہ بھجواتے رہا کریں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بکورو (نائیجیریا) کلینک کی مستقل عمارت کیلئے باموقع قطعہ کا حصول

(مکرم محمد اجمل صاحب شاھد امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا)

بفضل اللہ تعالیٰ نصرت جہاں سکیم کے تحت آج سے دو سال قبل نائیجیریا کی سٹیٹ بینو پلیٹو کے اہم صنعتی قصبہ بکورو میں مکرم ڈاکٹر قاضی منور احمد صاحب کے زیرِ انتظام احمدیہ کلینک کا آغاز ہوا تھا۔ اِس سٹیٹ میں عیسائیوں کا بہت زیادہ نفوذ ہے اور جگہ جگہ ان کے چرچ اور ہسپتال قائم ہیں اور ایک کثیر تعداد لوگوں کی عیسائیت کی آغوش میں جا چکی ہے۔ اِس تمام علاقہ میں کوئی مسلم تنظیم تعلیمی یا طبّی میدان میں موجود نہیں تھی۔ خدا تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت نصرت جہاں کی سکیم کے ذریعہ یہ موقع جماعت کے لئے فراہم کیا کہ یہاں پر پہلا مسلم ہسپتال قائم کیا جائے چنانچہ اِس ہسپتال کا علاقہ میں پورے جوش کے ساتھ استقبال کیا گیا۔

مکرم ڈاکٹر صاحب کی شروع سے ہی یہ کوشش رہی کہ کلینک کی مستقل عمارت کے لئے باموقع زمین میسّر آجائے چنانچہ وہ ایک قطعہ زمین کے لئے جو نہایت ہی اچھے علاقہ میں شاہراہ پر واقع ہے گذشتہ ایک سال سے زائد عرصہ سے کوشش کر رہے تھے لیکن بعض درمیانی مراحل اِس قدر طویل اور صبر آزما ثابت ہوئے کہ بظاہر اس کا حصول ناممکن نظر آنے لگا لیکن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مسلسل دعاؤں اور مکرم ڈاکٹر صاحب کی مسلسل انتھک کوشش کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے کامیابی عطا فرما دی۔ حال ہی میں سٹیٹ کے گورنر صاحب نے احمدیہ ہسپتال کے لئے اس قطعہ زمین کی منظوری عطا فرما دی۔ اب اس جگہ پر ہسپتال کی تعمیر کا پروگرام بنایا جا رہا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات کو قبول فرمائے اور انہیں جزائے خیر سے نوازے نیز جماعت کو ہسپتال کی تعمیر کی جلد توفیق عطا کرے۔ آمین

ڈاکٹر منور احمد صاحب جلد ہی واپس پاکستان جا رہے ہیں اور ان کی جگہ مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف غنی صاحب پہنچ گئے ہیں۔ احباب ڈاکٹر صاحب اور ان کی فیملی کی سفر و حضر میں حفاظت اور ان کے بخیریت پہنچنے کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

قرآن کریم اور فرمانِ الٰہی

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ۔

(بنی اسرائیل ۱۰)

ترجمہ:۔ یہ قرآن یقیناً راہنمائی کرتا ہے اس راہ کی جو سب سے زیادہ درست ہے۔

آپ زندگی کے تمام مسائل میں قرآن مجید سے راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں بشرطیکہ آپ اس کا مطالعہ کریں اور اس پر غور کریں۔ اگر آپ ترجمہ سیکھ لیں تو یہ کام آسان ہو جاتا ہے۔ تفسیر صغیر سے اِس سلسلہ میں مدد لیجئے۔ انصار اللہ مرکزیہ کے سہ ماہی امتحان اسی غرض کیلئے رکھے گئے ہیں کہ آپ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھ کر اس سے ہدایت اور نور حاصل کر سکیں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (منیجر)

مالی قربانیوں کو انتہاء تک پہنچانے کیلئے حضور ایدہ اللہ کا تاکیدی ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لازمی چندہ جات کی بروقت ادائیگی کی تلقین کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

"میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال اور آپ کی فصلوں اور تجارتوں میں اور بھی زیادہ برکت ڈالے۔ اللہ تعالیٰ کی برکت کو جذب کرنے والی جو آپ کی کوشش اور سعی ہے اس میں کمی نہیں آنی چاہیئے۔ آپ خدا تعالیٰ کی راہ میں جتنی زیادہ قربانی دیں گے اتنا ہی زیادہ وہ آپ کو دے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی کا قرض نہیں رکھتا۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ ۱۹ر دسمبر ۱۹۷۲ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ بالا ارشاد کے پیشِ نظر احباب جماعت کی خدمت میں نہایت مؤدبانہ التماس ہے کہ وہ نہایت بشاشت کے ساتھ اپنے لازمی چندہ جات کی بروقت ادائیگی کی طرف توجہ دیں کیونکہ مالی سال کے ختم ہونے میں اب بمشکل دو ہفتے باقی ہیں اور ان ایام میں ضروری ہے کہ جو بھی بقایا ان کی طرف سے قابلِ ادا ہو اُسے بروقت ادا کر دیا جائے تاکہ آئندہ سال ادائیگی میں کوئی مشکل پیش نہ آوے۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کے لئے اور اِس ملک میں بھی اللہ تعالیٰ کا نام بلند کرنے اور سلسلہ کے کاموں کو مضبوطی سے چلانے کے لئے مجھے ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو اپنی زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کریں۔ مَیں شروع سے بتاتا چلا آرہا ہوں کہ تحریکِ جدید کا کام وسیع کرنے کے لئے ہمارے پاس روپیہ نہیں۔ اگر ساری جماعت اپنی ساری دولت بھی دیدے تب بھی اتنا روپیہ ہمارے ہاتھ میں نہیں آسکتا جس کے ذریعہ ہم اس کام کو سرانجام دے سکیں جو اس وقت ہمارے سامنے ہے۔ اگر ہم کام کر سکتے ہیں تو اِس طرح کہ نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں جو قلیل گزاروں پر جوان کی حیثیت کے لحاظ سے قلیل ہوں کام کریں۔ ... پس مَیں آج پھر اپنی جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ہمّت کرکے آگے آئیں اور اس جوش کا ثبوت دیں جس کا اظہار وہ اس طرح کیا کرتے ہیں کہ ہم اپنی جانیں احمدیت کی عزّت کی حفاظت کے لئے قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔"

(الفضل ۸ر دسمبر ۱۹۳۸ء)

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

ضرورت ہے

ہمارے سپیئر پارٹس ڈیپارٹمنٹ میں چند ذہین، دیانتدار اور محنتی نوجوانوں کی بطور اپرنٹس ضرورت ہے۔ گریجویٹس کو ترجیح دی جائے گی۔ ٹریننگ کے دوران معقول مشاہرہ دیا جائے گا۔

اپنی درخواستیں مقامی جماعتوں کے صدر یا امیر کی تصدیق کے ساتھ ۳۰ر اپریل تک مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

معرفت

پوسٹ بکس نمبر ۲۷۲۔ لاہور

تقرر ناظم انصار اللہ ضلع سرگودھا

حضرت صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب کو تا انتخاب ضلع سرگودھا کے لئے ناظم انصار اللہ مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ تقرر مبارک فرمائے اور زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق بخشے۔ آمین

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴